تیرے سرہانے میں

کیسے کرتا شکوہ تیرے سرہانے میں
سویا جو تھا تو میرے سرہانے میں

تڑپتا رہا ساری رات تیرے سرہانے میں
رہا تو محو خواب میرے سرہانے میں

رات بیت چکی ، اب ہے نظر عنایت
کیا خاک کریں گلہ اس ہنگامے میں

محمود جاوید ، ٢٦ مارچ ٢٠٠٧